سوال

(547) مجبوری کی وجہ سے زیرِناف بال دیر سے کاٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شرعاً حکم ہے کہ زیرناف بال ایک ماہ کے اندراندر ہر ماہ صاف کئے جائیں اس میں تشریح طلب درج ذیل مسائل ہیں۔

(1)زیرناف سے مراد ہے کہ بال ٹھیک ناف سے لے کر خادوں سے نیچے تک حصہ صاف کیا جائے کیا خادوں کے بال بھی صاف ہوں زیرناف کی عملاً حد کیا ہوگی؟

(2)ایک بوڑھا آدمی جس کے ہاتھ کانپتے ہوں خطرہ ہے کہ وہ صفائی کرتے وقت زخم لگا بیٹھے اس کی بابت کیا حکم ہے ؟

(3)شوگر کا مریض ہے خدا نخواستہ صفائی سے زخم لگا بیٹھتا ہے اس کی بابت شرعا کیا حکم ہوگا

(4)کتنے عرصہ کے اندر بالوں کی صفائی ضروری ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) صحیح احادیث میں زیرناف بالوں کی صفائی کو پیدائشی سنتوں میں سے شمار کیا گیا ہے روایات میں اس کے لیے لفظ "الاستحداد(صحیح البخاری کتاب اللباس باب تقلیم الاظفار (5891)والعانۃ(5890))(لوہے کو استعمال کرنا)یعنی استرا یا سیفٹی وغیرہ اور "العانہ" وارد ہے۔

۔امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "الغانۃ" سے مراد وہ بال ہیں جو آدمی کے آلہ تناسل کے اوپر اور اس کے گرد ہوتے ہیں اور اسی طرح وہ بال جو عورت کی شرمگاہ پر ہوتے ہیں۔"

۔ابن شریح نے کہا۔"وہ بال ہیں جو انسانی حلقہ دبر پر لگتے ہیں © ۔امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔"اس کا ماحاصل یہ ہے کہ "قبل اور دبر" اور ان کے گرد بالوں کو مونڈنا مستحب ہے۔"

۔علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ کا کہنا ہے اگر" (استحداد) بمعنی "العانۃ" ہو جس طرح کہ نووی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا ہے تو بایں صورت دبر پر لگنے والے بالوں کو منڈنے کی سنیت ثابت نہیں ہوتی اگرچہ لوہے سے مونڈنا حلق العانہ سے عام ہے جس طرح قاموس میں ہے۔

لیکن صحیح مسلم وغیرہ میں (استحداد) کے بجائے حدیث "دس چیزیں فطرت سے ہیں "میں حلق العانہ کو شمار کیا گیا ہے اس سے (استحداد)

کے اس اطلاق کی وضاحت ہوتی ہے جو حدیث "پانچ چیزیں فطرت سے ہیں "میں وارد ہے اس سے اس دعویٰ کی صداقت ظاہر نہیں ہوتی کہ دبر کے بال مونڈنے سنت ہیں یا مستحب ہیں الایہ کو وہاں کوئی دلیل ہو ہمیں اس بات کا علم نہیں ہو سکا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین میں سے کسی نے دبر کے بال مونڈے ہوں ۔ (نیل الاوطار1/123۔124)

اس تشریح سے واضح ہو گیا کہ خادوں اور خصیتین وغیرہ پر موجود بالوں کو صاف کرنا چاہیے البتہ ناف کے نیچے کا متصل حصہ شاید اس میں شامل نہ ہو۔

(2) بوڑھا یا کمزور آدمی جس کے ہاتھ کانپتے ہوں ان کے لیے یہ ہے کہ وہ پوڈور وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں ۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے جواز کی تصریح کی ہے ۔

(3) شوگر کا مریض بھی پوڈر کو استعمال میں لائے امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اسی طرح بال کترے یا اکھاڑے بھی جا سکتے ہیں ۔ اگرچہ افضل مونڈنا ہے

(4) زیر ناف بالوں کی صفائی کا وقفہ چالیس دن سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے اس سے پہلے حسب ضرورت صفائی ہو سکتی ہے حدیث میں ہے ۔

«ان لا نترک اکثر من اربعین لیلۃ» (رواہ مسلم وابن ماجہ)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ]

ج1ص827

محدث فتویٰ